سوال

(363)امتحان میں دھوکہ دہی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دوران امتحان اپنی طالبہ ساتھی کو کسی سوال کا جواب مانگنے پر کسی بھی طریقے اور ممکنہ وسائل کو استعمال کرتے ہوئے اسے جواب نقل کراتی رہتی ہوں ۔ اس بارے میں دین کیا کہتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران امتحان ناجائز ذرائع کا استعمال کرنا یا انہیں کرنے والوں کو کسی طرح اعانت کرنا جائز نہیں ہے ۔ ایسی اعانت خفیہ کلام سے ہو یا ساتھی کو نقل جواب کا موقعہ دینے کی صورت میں یا کسی بھی اور طریقے سے ، اس لیے یہ معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے ۔ اس طرح وہ دھوکہ دہی سے ایسی ڈگری حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا جس کا وہ استحقاق نہیں رکھتا اور اس منصب پر فائز ہو جائے گا جس کا وہ اہل نہیں ہے اور یہ اجتماعی نقصان اور دھوکہ ہے ۔ واللہ اعلم ۔ شیخ ابن جبرین ۔ ۔ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:370

محدث فتویٰ